صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 2۔اکتوبر 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 2۔اکتوبر 2015ء 17ذوالحج 1436 ہجری 2۔اخاء 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 223

خوبیوں کا جامع

میجر آرتھر گلین لینارڈ (Major Arthur Glyn Leonard) رسول کریم ﷺ کے بارے میں لکھتے ہیں:

آپؐ بہت صبر والے، محتاط، اعتماد کرنے والے، قوی یاداشت والے، مضبوط کردار کے حامل اور انصاف کا مزاج رکھنے والے، آدمیوں کے لیڈر کے طور پر نظر آتے ہیں۔ آپؐ معاف کرنے میں خدا کی الوہیت کے مظہر تھے، اور انسانوں کے غموں کی تلافی کرنے اور انہیں متحد کرنے میں انسانیت کے اعلیٰ مظہر۔ یہ وہ مقامات ہیں جہاں محمد (ﷺ) کے اخلاق کی عظمت چمکتی ہوئی نظر آتی ہے۔

(Islam_ Her Moral and Spiritual Value by Major Arthur Glyn London Luzac & Co 46,Great Russell Street 1909 Pg.72,73)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

اخلاق حسنہ کی تکمیل:

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہؐ نے فرمایا میں اچھے اخلاق کی تکمیل کے لیے مبعوث کیا گیا ہوں۔ ایک اور روایت میں ہے کہ اخلاق حسنہ کی تکمیل کے لیے مجھے مبعوث کیا گیا ہے۔ (مسند احمد مسند ابی هريرة جزء2صفحه381)

(مسند البزار جلد5 ص366 روایت نمبر 8949)

بہترین شکل وصورت:

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ یہ دعا کیا کرتے تھے کہ اے اللہ جس طرح تو نے میری شکل وصورت اچھی اور خوبصورت بنائی ہے اسی طرح میرے اخلاق وعادات بھی اچھے بنادے۔ (موطا امام مالك باب ما جاء فی حسن الخلق)

میں تو تقسیم کرنے والا ہوں:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں نہیں دیتا اور نہ تم سے روکتا ہوں۔ میں تو قاسم ہوں۔ وہیں دیتا ہوں جہاں مجھے حکم ہے۔ (بخاری کتاب فرض الخمس فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ)

مجھے قاسم بنایا گیا ہے:

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم انصار میں سے ایک شخص کے ہاں لڑکا پیدا ہوا تو اس نے چاہا کہ اس کا نام محمد رکھے۔ تو رسول کریمؐ نے فرمایا میرے نام پر نام تو رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔ کیونکہ مجھے قاسم بنایا گیا ہے۔ میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

(بخاری کتاب فرض الخمس باب فأن للّٰه خمسه وللرسول حديث نمبر3114)

مجھے بھی ثواب کی خواہش ہے:

آنحضرت ﷺ جب غزوہ بدر کے لئے مدینہ سے نکلے تو سواریاں بہت کم تھیں تین تین آدمیوں کے حصے ایک ایک اونٹ آیا۔ آنحضرت ﷺ خود بھی اس تقسیم میں شامل تھے اور آپؐ کے حصہ میں جو اونٹ آیا اس میں آپؐ کے ساتھ حضرت علیؓ اور ابولبابہؓ بھی شریک تھے اور سب باری باری سوار ہوئے۔ جب رسول کریم ﷺ کی باری آتی تو دونوں جاں نثار عرض کرتے یا رسولؐ اللہ آپ سوار رہیں ہم پیدل چلیں گے مگر آپؐ فرماتے تم دونوں مجھ سے زیادہ پیدل چلنے کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ میں تم دونوں سے زیادہ ثواب سے مستغنی ہوں۔

(مسند احمد جلد 1 ص411۔ حديث نمبر 3901)

دنیا کے معاملات:

حضرت رافعؓ بن خدیج بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ مدینہ تشریف لائے اور اہل مدینہ کھجور کی جفتی کا عمل کر رہے تھے، (یعنی نر کے ذرات مادہ پر بکھیر رہے تھے) آپ نے فرمایا تم یہ کیا کر رہے ہو، انہوں نے کہا یہی ہمارا دستور ہے آپؐ نے فرمایا اگر تم ایسا نہ کرو تو شاید بہتر ہو۔ اس پر ان لوگوں نے یہ عمل ترک کر دیا۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ کھجور کا پھل کم اترا اصحابہؓ نے اس بات کا نبی کریم ﷺ سے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا کہ میں بھی ایک انسان ہوں۔ جب میں تمہیں تمہارے دین کی کسی بات کا حکم دوں تو اسے اختیار کرو اور جب اپنی رائے سے کوئی بات کہوں تو میری رائے ایک عام انسان جیسی ہی سمجھو۔ ایک دوسری روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ اپنی دنیا کے معاملات تم بہتر جانتے ہو۔

(مسلم كتاب الفضائل باب وجوب امتثال ماقال شرعاً حديث 4356)

ایم ٹی اے کی نشریات سے متعلق

ایک ضروری اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی نشریات Eutel Sat70 east پر شروع کی جا چکی ہیں جس کے پیرا میٹرز قبل ازیں الفضل کے ذریعے احباب تک پہنچ چکے ہیں۔ بڑے شہروں کے وہ احباب جن کو ایشیا سیٹ سے نشریات کی وصولی میں دقت ہو رہی تھی ان احباب تک یہ بات پہنچا دیں کہ تمام احباب اپنے گھروں پر Eutel Sat 70 east سے نشریات موصول کرنے کے لئے 60CM سے 70CM کی ڈشز لگائیں اور اس کے لئے ریسیور DVBS-2 جسے مارکیٹ میں ڈیجیٹل یا ایچ ڈی ریسیور کہا جاتا ہے بھی لگایا جائے۔ اس سلسلہ میں کسی بھی قسم کی دقت پیش آنے کی صورت میں ایم ٹی اے پاکستان کے آفس میں مکرم فضیل عیاض احمد صاحب اور مکرم حمزہ عبدالقیوم صاحب سے حسب ذیل فون نمبرز پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fuzail Ayaz: 03474167094, 0476212281,0476211316

Hamza Abdul Qayyoom: 0333-7172828,0476212281

قبل ازیں اطلاع دی گئی تھی کہ ایشیا سیٹ 3 پر ایم ٹی اے کی نشریات اوائل 2016ء میں بند ہو جائیں گی۔ لیکن اب ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی جانب سے اطلاع ہے کہ ایم ٹی اے کی نشریات Asia Sat -3 پر تا اطلاع ثانی جاری رہیں گی۔

(ایڈیشنل نظارت اشاعت ایم ٹی اے پاکستان)

☆..................☆..................☆

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف مقدمات میں ملوث ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 21/اگست 2015ء

س: حضور انور نے جمعہ کی اہمیت کے بارہ میں کون سی حدیث بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنوں میں سے بہترین دن جمعہ کا دن ہے اس دن مجھ پر بہت زیادہ درود بھیجا کرو کیونکہ تمہارا یہ درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس دن میں ایک ایسی گھڑی آتی ہے جب مؤمن اس گھڑی میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہوئے جو دعا مانگے وہ قبول کی جاتی ہے اور آپؐ نے فرمایا کہ یہ بہت چھوٹی سی گھڑی ہے۔

س: حضور انور نے احباب جماعت کو کس دعا کے کرنے کی طرف توجہ دلائی؟

ج: فرمایا! اگر ہم آج کے دن آج کی عبادت اور خطبہ سننے کے دوران (کیونکہ خطبہ بھی جمعہ کی عبادت کا ایک حصہ ہے) اس میں سب دعاؤں سے زیادہ اہم جو دعا ہے وہ یہ ہے کہ درود پڑھیں۔ غور کر کے درود پڑھیں۔ **اللھم صل علیٰ محمد** کہہ رہے ہوں تو اس فہم اور ادراک اور سوچ کے ساتھ کہہ رہے ہوں کہ اے اللہ! آنحضرت ﷺ کے ذکر کو بلند کر کے آپ کے خوبصورت پیغام اور تعلیم کو کامیابی اور غلبہ عطا فرما کر آپ کی لائی ہوئی شریعت کو حقیقی رنگ میں قائم فرما کر اس کی عظمت اور برتری دنیا پر ثابت کر دے۔ اور جب ہم آج جمع ہو کر یہ دعا مجموعی طور پر کر رہے ہوں گے تو یہ ایسی دعا ہے جو اللہ تعالیٰ کے ہاں یقیناً پیار اور قبولیت کی نظر پاتی ہے اور دیکھی جاتی ہے اور ہم اس کی قبولیت سے فیض بھی پاتے ہیں اور پھر اس کے جاری فیض سے ہم حصہ دار بھی بنتے چلے جاتے ہیں۔ آپ کو جب آپ کے ماننے والوں کی یہ دعائیں پیش کی جاتی ہیں آپ پر درود پیش کیا جاتا ہے تو پھر آپ کی دعاؤں کے فیض بھی ہمیں ملتے ہیں اور یوں برکات کا ایک سلسلہ شروع ہوتا ہے۔ پس جمعہ کے دوران بھی جمعہ کے بعد بھی خاص طور پر اور جلسہ کے باقی دو دنوں میں بھی ایک توجہ کے ساتھ درود اور ذکر الٰہی میں ہر ایک کو وقت گزارنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

س: حضور انور نے اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی مومنوں کی نشانیوں میں سے کس نشانی کا ذکر فرمایا؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ نے مؤمنوں کی یہ نشانی بتائی ہے کہ وہ آپس میں محبت، پیار اور رحم کے جذبات رکھتے ہوئے زندگی گزارنے والے ہوں اور اس میں بھی ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ جو نظر آتا ہے اور جس کا نقشہ اللہ تعالیٰ نے بھی کھینچا ہے کہ **عزیز علیہ ما عنتم** ۔ کہ تمہارا تکلیف میں پڑنا اس پر شاق گزرتا ہے۔ پس جو محبت آپ کو مؤمنین کے لئے تھی۔ آپ کو برداشت نہیں تھا کہ ان کو ذرا سی بھی تکلیف پہنچے۔ مؤمنوں کو پہنچنے والی ذرا سی تکلیف بھی آپ کو بے چین کر دیتی تھی۔ پس یہ اسوہ ہے جو ہمارے سامنے رکھا گیا کہ ایک دوسرے کی تکلیف تمہیں بے چین کرنے والی ہونی چاہئے اور یہ اس وقت ہی ہو سکتا ہے جب حقیقی رنگ میں ایک دوسرے کے لئے رحم اور محبت کے جذبات ہوں۔

س: خطبہ جمعہ میں جلسہ سالانہ کا کیا مقصد بیان فرمایا گیا؟

ج: فرمایا! ہمارے جلسوں کا ایک بہت بڑا مقصد تو یہی ہے جو حضرت مسیح موعود نے بیان فرمایا اور بیعت کی غرض بھی یہ بیان فرمائی کہ اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آ جائے۔ دل پر محبت تو اس وقت غالب آ سکتی ہے جب ہم آپ پر دل کی گہرائی سے درود بھیجیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا بھی یہ حکم ہے۔ اور پھر اپنی حالتوں کو بھی اس کے مطابق ڈھالیں اور ڈھالنے کی کوشش کریں جس کا اسوہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے پیش فرمایا۔ جلسے کے منعقد کرنے کے مقاصد میں سے ایک مقصد حضرت مسیح موعود نے یہ بھی بیان فرمایا کہ جماعت کے تعلقات اخوت استحکام پذیر ہوں گے اور تعلقات اخوت تبھی مضبوط ہوتے ہیں جب بے نفس ہو کر ایک دوسرے کی خاطر انسان قربانی کرتا ہے۔ آپ نے بڑی سختی سے فرمایا کہ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ انسان کا ایمان ہرگز درست نہیں ہو سکتا جب تک اپنے آرام پر اپنے بھائی کا آرام حتی الوسع مقدم نہ ٹھہرائیں۔ پس یہ دیکھیں حضرت مسیح موعود کے دلی جذبات اپنی جماعت کے افراد میں بھائی چارہ اور محبت اور پیار دیکھنے کے لئے۔ آپ اس بات پر بے چین ہو جاتے ہیں کہ کیوں میرے ماننے والے ایک دوسرے کی تکلیف کا احساس نہیں کرتے۔ پس جلسے پر آنے والوں کو جہاں جلسے کا مقصد پورا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا کرنی ہے وہاں آپس کی محبت اور پیار اور بھائی چارے کے جذبات کو بھی بڑھانا ہے۔ اپنے دینی علم میں بھی اضافہ کرنا ہے۔

س: حضرت مسیح موعود نے جلسے کے کیا فوائد بیان فرمائے ہیں؟

ج: آپ فرماتے ہیں کہ ”حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آ جانا چاہئے اور اس جلسے میں حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدائے تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ میں حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کا منہ دیکھ لیں گے اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودّد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔ تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ عزت جلّ شانہ کوشش کی جائے گی“۔

س: حضور انور نے شاملین جلسہ کو کیا نصائح فرمائیں؟

ج: فرمایا! ہم میں سے ہر ایک کو ان باتوں کا خیال رکھنا چاہئے کہ ہم نے یہاں ان دنوں میں جلسے کے مقاصد کو پورا کرنا ہے اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے ایک دوسری جگہ فرمایا ہے کہ دنیاوی میلوں کی طرح میلہ نہیں سمجھنا۔ جیسا کہ اس اقتباس سے ظاہر ہے ہماری توجہ ان دنوں میں ربانی باتوں کے سننے کی طرف رہنی چاہئے۔ آپ اپنا وقت مجلسوں، خوش گپیوں اور بازاروں میں گزار کر ضائع نہ کریں۔ اپنا وقت جو جلسے کے پروگراموں کے علاوہ باقی بچے دینی باتوں یا ذکر الٰہی میں گزاریں یا دوسرے جو پروگرام ہیں ان کو دیکھیں۔ پھر مخزن تصاویر ہے نمائش لگائی ہوئی ہے۔ ایک جماعت کی تاریخ ہے اسے دیکھیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو یاد کریں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود کی باتوں کو پورا فرما رہا ہے۔ پھر اشاعت کی طرف سے ایک سٹال ہوتا ہے وہاں جا کر جو اس سال چھپنے والی کتب اور لٹریچر کو دیکھیں جو خرید سکتے ہیں خریدیں۔ ریویو آف ریلیجنز نے بھی اس سال اپنے یہاں ان کا جو سٹال ہے اس کو وسعت دی ہے اور کفن عیسیٰ کے بارے میں وہاں بڑی معلومات ہیں اس دفعہ۔ اس کو بھی دیکھیں۔ اسی طرح جلسے کے مین پروگرام کے علاوہ باقی مختلف زبانوں میں پروگرام ہوتے ہیں ان سے بھی استفادہ کرنا چاہئے۔ جلسے کے main پروگرام کے بعد آپس میں تعارف وغیرہ حاصل کرنے کے لئے ایک دوسرے کو ملیں۔ جلسے کے بعد کئی نئے آنے والے احمدی اس بات کا اظہار کرتے ہیں کہ ہماری زبان مختلف ہونے کے باوجود جب ہم مختلف قوموں کے احمدیوں کو ملتے ہیں تو اشاروں کی زبان سے ہی جو محبت اور پیار کے جذبات پیدا ہو رہے ہوتے ہیں اور بڑھتے ہیں وہ ایسے ہوتے ہیں کہ جنہیں الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔

س: جلسہ کے پروگراموں کو توجہ اور غور سے سننے کی بابت حضور انور نے کیا بیان فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! جلسے کے پروگراموں کو سننے اور اس غرض سے سننے کی کوشش کرنی چاہئے کہ اس پر ہم نے عمل بھی کرنا ہے۔ اس بارے میں نصیحت فرماتے ہوئے ایک جگہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ سب کو متوجہ ہو کر سننا چاہئے جب باتیں کی جائیں تقریریں کی جائیں۔ پورے غور اور فکر کے ساتھ سنو کیونکہ یہ معاملہ ایمان کا ہے اس میں سستی اور غفلت اور عدم توجہ بہت برے نتائج پیدا کرتی ہے۔ جو لوگ ایمان میں غفلت سے کام لیتے ہیں اور جب ان کو مخاطب کر کے کچھ بیان کیا جائے تو غور سے اس کو نہیں سنتے ان بولنے والوں کے بیان میں خواہ وہ کیسا ہی اعلیٰ درجے کا مفید اور مؤثر کیوں نہ ہو کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ پس ان پروگراموں کو بھی توجہ سے سنیں اور اس نیت سے سنیں کہ ان باتوں سے ہم نے صرف علمی حظ نہیں اٹھانا بلکہ اس پر عمل بھی کرنا ہے اپنے ایمان اور ایقان میں اضافہ اور فائدہ کا ذریعہ بھی اسے بنانا ہے۔

س: خطبہ جمعہ میں سامعین جلسہ کے لئے کیا نصائح بیان ہوئی ہیں؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا کہ میں اس بات کو سخت ناپسند کرتا ہوں کہ صرف مقرر کی لفاظی اور خطابت کو ہی دیکھا جائے۔ آپ نے فرمایا کہ (دین) میں ادبار اور زوال اور ذلت صرف اس لئے ہوئی ہے کہ مغز کو نہیں دیکھا جاتا۔ پس ہم میں سے ہر ایک کو اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے کہ اخلاص کے ساتھ ان سارے پروگراموں کو سنیں ورنہ اتنا خرچ کر کے یہاں آنا آپ لوگوں کا اور پھر جماعت کا بھی اتنا زیادہ خرچ کرنا اس بڑے وسیع انتظام کے لئے یہ بے فائدہ ہے۔ پس آنے والے مہمان تمام شاملین جلسہ اپنے جلسے میں شامل ہونے کے مقصد کو سامنے رکھیں اور زیادہ سے زیادہ فیض اٹھانے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

س: حضور انور نے انتظامی لحاظ سے ہدایات دیتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! انتظامیہ جہاں آپ کی خدمت کے لئے ہے وہاں آپ کے فائدے کے لئے ہے اور اگر تعاون ہوگا تو صحیح انتظام چلیں گے۔ چاہے وہ جلسہ گاہ میں بیٹھنے کی ہدایات ہیں مردوں کے لئے بھی اور عورتوں کے لئے بھی بچوں والی ماؤں کے لئے بھی یا کھانا کھانے کی مارکیوں میں کھانے کے اوقات میں جانے اور ایک نظام کے تحت کھانا کھانے کی ہدایات ہیں ان پر عمل کریں لیکن کھانا کھلانے کی انتظامیہ جو ہے ان کو بھی اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ بعض لوگوں کو اپنی بیماری کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے مجبوری کی وجہ سے بعض دفعہ دیر سے آنے کی وجہ سے اور بعض بچے والی عورتوں کو کسی وجہ سے کھانے کے اوقات کے علاوہ بھی کھانے کی ضرورت پڑ جاتی ہے یا مارکی میں جانا پڑتا ہے اس

باقی صفحہ 7 پر

جماعت احمدیہ برطانیہ کے 49 ویں جلسہ سالانہ کا عظیم الشان روایات کے ساتھ حدیقۃ المہدی میں انعقاد

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے معرکۃ الآراء، زندگی بخش اور بصیرت افروز خطابات

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے ذریعہ تمام دنیا میں جلسہ سالانہ کے پروگرامز کی براہ راست تشہیر

اللہ تعالیٰ کا بے حد فضل اور احسان ہے کہ جماعت احمدیہ برطانیہ کو مورخہ 21 تا 23۔ اگست 2015ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ اور اتوار اپنے 49 ویں سہ روزہ جلسہ سالانہ کے کامیاب اور بابرکت انعقاد کی توفیق ملی۔

208 ایکڑ رقبہ پر محیط انگلستان کی کاؤنٹی ''Hampshire'' کے قصبہ آلٹن کے علاقہ میں واقع ''Oakland Farm'' کو جماعت احمدیہ نے 2005ء میں خریدا تھا۔ اس سرسبز و شاداب جگہ کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''حدیقۃ المہدی'' عطا فرمایا تھا۔ سال 2006ء سے باقاعدہ یہاں جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کا انعقاد ہو رہا ہے جس میں تیس ہزار سے زائد احمدی و دیگر مہمانان شرکت کرتے ہیں۔ اس وسیع رقبہ کا 95 فیصدی حصہ کھلے میدان کی صورت میں ہے۔ انگلستان کے موسم کے پیش نظر یہاں پر اتنے بڑے جلسے کے انتظامات کرنا گویا تیس ہزار افراد کے لئے ایک عارضی شہر کو بسانے کے مترادف ہے۔ چنانچہ ہزاروں کی تعداد میں احمدی رضاکاران جلسہ کے مقررہ دنوں سے بہت پہلے کام شروع کرتے ہیں اور موسم کی شدت کے باوجود دن رات ایک کر کے اس عارضی شہر کے قیام کے انتظامات مکمل کرتے ہیں۔

اس احاطہ پر موجود sheds میں دو سال قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رہنمائی اور دعا کی بدولت ایک مستقل کچن کے علاوہ لبنان سے خریدکردہ ایک روٹی پلانٹ نصب کیا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ کے ایام میں یہاں مہمانوں کے لئے معیاری اور لذیذ کھانا تیار کرنے کا کام بخوبی سرانجام دیا جا رہا ہے۔ امسال حضور انور کی رہنمائی کے باعث جہاں اس شعبہ میں وسعت پیدا ہوئی وہاں روٹی کے معیار اور کھانا پکانے کے لحاظ سے بہت بہتری دیکھنے میں آئی۔ اس کچن میں سینکڑوں رضاکاران روزانہ تیس سے پینتیس ہزار افراد کا کھانا دو وقت تیار کرتے رہے جبکہ جلسہ گاہ میں قیام پذیر احباب و رضاکاران کے لئے ناشتہ کا انتظام بھی کیا جاتا رہا۔ لبنان سے منگوائے گئے اس روٹی پلانٹ پر یومیہ لگ بھگ ایک لاکھ بیس ہزار روٹی تیار کی جاتی رہی۔

امسال اس جلسہ سالانہ کے لئے جمع ہونے والے 35 ہزار 478 عشاقانِ خلافت احمدیہ کا تعلق دنیا کے 96 ممالک سے تھا۔ اطراف عالم سے اکٹھے ہونے والے احمدیوں میں مختلف قومیتوں، رنگ و نسل، عمر و طبقہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل تھے۔ یہاں پہنچنے والے احمدیوں نے جن میں عمر رسیدہ بزرگ، نوجوان، خواتین حتیٰ کہ معذور اور شیر خوار بچے بھی شامل تھے اور یہ لوگ سفر کی مشکلات برداشت کر کے یہاں پہنچے تھے، اپنی آنکھوں کو اپنے پیارے امام کے دیدار سے ٹھنڈا کیا اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں، زیارت، ملاقات، خطابات اور نظر کرم سے خوب خوب حصہ پایا۔

خطبہ جمعہ میں جلسہ سالانہ کے کارکنان کے لئے نصائح

حضور انور ایدہ اللہ نے 14۔ اگست 2015ء کے خطبہ جمعہ میں حضرت اقدس مسیح موعود نیز رفقاء کی پاکیزہ سیرت سے مہمان نوازی کے ایمان افروز اور نہایت دلنشین واقعات بیان فرما کر اس جلسہ کے روحانی، علمی، تربیتی اور دینی ماحول سے فائدہ اٹھانے، حضرت اقدس مسیح موعود کی دعاؤں کے وارث بننے اور خلیفہ وقت سے شرف ملاقات حاصل کرنے کی نیت سے آنے والے مہمانوں نیز میزبانوں اور رضاکاران کو بہت خوبصورت نصائح سے نوازا۔

جلسہ سالانہ سے قبل پریس میں تشہیر

امسال مورخہ 18۔ اگست 2015ء BBC Asian Network کے ریڈیو چینل پر ایک گھنٹہ سے زائد پروگرام ''Nihal'' میں مکرم عبدالقدوس عارف صاحب (مربی سلسلہ)، مکرم منصور احمد کلارک صاحب (مربی سلسلہ) اور مکرم طاہر ناصر صاحب نے پروگرام کے پہلے حصہ میں جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا اور جلسہ سالانہ برطانیہ کے بارہ میں معلومات دیں۔ پروگرام کے دوسرے حصہ میں فون کالز اور Tweets پر کئے جانے سوالات کے جوابات دیئے۔ ایک اندازے کے مطابق اس پروگرام کے ذریعہ چھ لاکھ افراد تک جماعت احمدیہ کا پیغام پہنچا۔ اس کے علاوہ دنیا بھر سے متعدد اخبارات و رسائل نے جلسہ سالانہ کے بارہ میں خبریں شائع کیں۔ اس کی تفصیلی رپورٹ آئندہ کسی شمارہ میں پیش کی جائے گی۔

انتظامات کا معائنہ

اس جلسہ کے انتظامات کے لئے پلاننگ وغیرہ کے کام سال گزشتہ میں منعقد ہونے والے جلسہ کے کچھ دیر بعد ہی شروع کر دیئے جاتے ہیں۔ کچھ شعبہ جات سارا سال کام کرتے ہیں اور انتظامات کو مکمل کرنے کے لئے ہوم ورک کرتے رہتے ہیں، کچھ شعبہ جات اس جلسہ کے آغاز سے چند ماہ قبل اپنے کام کا آغاز کرتے ہیں، جبکہ وقار عمل کے ذریعے سے جلسہ گاہ میں مارکیوں کو لگانے، سڑکیں بنانے وغیرہ کا کام چند ہفتے قبل شروع ہو جاتا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ امسال گزشتہ سال کی نسبت تقریباً ہر شعبہ کے انتظامات کو دس فیصد وسعت دی گئی۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حسب روایت جلسہ سالانہ سے کچھ روز قبل جلسہ کی تیاریوں کا معائنہ کرنے کے بعد ڈیوٹیوں کا باقاعدہ افتتاح فرماتے ہیں۔ امسال مورخہ 16۔ اگست بروز اتوار حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں کا معائنہ فرما کر باقاعدہ افتتاح فرمایا۔ امسال جلسہ سالانہ کے تحت 103 نظامتیں، جلسہ گاہ کے تحت 43 نظامتیں اور خدمت خلق کے تحت 40 نظامتیں کل ملا کر 186 نظامتیں قائم کی گئی تھیں۔ لجنہ کی جانب قائم کردہ نظامتیں اس کے علاوہ ہیں۔

بیت فضل لندن

جلسہ سالانہ برطانیہ کے انتظامات پانچ مختلف مقامات پر پھیلے ہوتے ہیں۔ ان میں سے سب سے پہلا مقام بیت فضل لندن ہے۔ یہاں مختلف گیسٹ ہاؤسز میں مہمان قیام پذیر ہوتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز معائنہ کے لئے جب اپنی رہائش گاہ سے باہر رونق افروز ہوئے تو وہاں موجود ممبران جماعت نے السلام علیکم کا تحفہ پیش کرتے ہوئے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہا۔ اس موقع پر بیت فضل کے علاقہ میں قائم نظامتوں کے ناظمین اور چند خوش نصیب رضاکاران نے جن میں بزرگ اور بچے بھی شامل تھے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور نے شام ساڑھے تین بجے بیت فضل لندن کے احاطہ میں دعا کروائی اور بنفس نفیس وہاں سے روانہ ہو کر بیت الفتوح رونق افروز ہوئے۔

بیت الفتوح

لندن کے علاقہ مورڈن میں واقع مغربی یورپ کی سب سے بڑی بیت الفتوح میں جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے اکثر مہمانوں کے قیام و طعام کا انتظام کیا جاتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب یہاں رونق افروز ہوئے تو جلسہ کے لئے تشریف لانے والے وہاں حاضر مہمانوں اور جلسہ کے رضاکاران نے نعروں کی گونج میں اپنے مشفق اور مہربان آقا کا استقبال کیا۔ ناصر ہال میں احمدی بچیوں نے دعائیہ نظمیں پڑھتے ہوئے اپنے آقا کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور نے ناصر ہال میں قائم کردہ جلسہ سالانہ کے دفاتر بالخصوص دفتر رجسٹریشن، زیریں کچن، مختلف رہائش گاہوں بالخصوص بکسٹال کے اوپر نو تعمیر شدہ رہائش گاہ، بکسٹال اور بالائی کچن کا معائنہ فرماتے ہوئے رضاکاران و کارکنان کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز قریباً پندرہ منٹ قیام فرمانے کے بعد بیرون ممالک سے تشریف لانے والے معزز مہمانوں کے لئے تیار کی جانے والی ایک رہائش گاہ جامعہ احمدیہ یو کے (واقع Haslemere) کے لئے روانہ ہوئے۔

جامعہ احمدیہ انگلستان

حضور انور کے جامعہ احمدیہ یو کے تشریف لانے پر ڈیوٹی پر موجود رضاکاران نے حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور نے مختلف خدمات پر مامور ٹیموں سے تعارف حاصل کیا۔ حضور انور جب جامعہ احمدیہ کی عمارت کے اندر داخل ہوئے تو وہاں پر موجود عرب ممالک سے تعلق رکھنے والے احمدی احباب نے نہایت خوش الحانی کے ساتھ قصیدہ پڑھ کر حضور پُر نور کا استقبال کیا۔ اس کے بعد حضور انور نے موقع پر موجود افراد کو شرف مصافحہ بخشا۔ اس وقت وہاں لگ بھگ بیس مختلف ممالک سے تشریف لانے والے پچاس کے قریب مہمان موجود تھے۔ حضور انور نے یہاں پر تیار کی گئی مردانہ و زنانہ رہائش گاہوں کا جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔ بعد ازاں حضور انور از راہِ شفقت کچن میں تشریف لے گئے جہاں پر ریفریشمنٹ کا انتظام کیا گیا تھا۔ حضور انور نے وہاں جلسہ سالانہ کی خوشی میں تیار کیے جانے والے خصوصی کیک کو کاٹ کر اس میں سے کچھ حصہ تناول فرمایا۔ اس متبرک کیک کا باقی ماندہ حصہ خوش نصیب حاضرین میں تقسیم کر دیا گیا۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اس موقع پر جامعہ احمدیہ کینیڈا سے وقف عارضی کر کے آنے والے طلباء سے بھی تعارف حاصل کر کے ان سے ان کی ڈیوٹیوں کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

اسلام آباد (ٹلفورڈ)

جامعہ احمدیہ انگلستان کے بعد حضور انور اسلام آباد (ٹلفورڈ) تشریف لے گئے جہاں ایک عرصہ تک

جلسہ سالانہ برطانیہ کا انعقاد ہوتا رہا ہے۔ یہ جگہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی ترقی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ وہ مقام جہاں ایک عرصہ تک جلسہ سالانہ کے تقریباً تمام ہی انتظامات ہو جایا کرتے تھے، آج صرف عرب اور انڈونیشیا سے تشریف لانے والے مہمانوں کی قیام گاہ کے طور پر ہی کفایت کرتی ہے۔

یہاں پر حضور انور ازراہِ شفقت رقیم پریس بھی تشریف لے گئے جہاں حضور انور نے حال ہی میں شائع ہونے والے الفضل انٹرنیشنل کے جلسہ سالانہ نمبر اور دیگر کتب کو ملاحظہ فرمایا۔ انڈونیشین اور عرب مہمانوں کی مردانہ و زنانہ قیام گاہوں کا معائنہ فرمایا اور موقع پر انتظامیہ کو ضروری ہدایات سے نوازا۔

حدیقۃ المہدی (آلٹن)

اسلام آباد ٹلفورڈ میں موجود جلسہ سالانہ کی نظامتوں کا جائزہ لینے کے بعد حضور انور ''حدیقۃ المہدی'' کی جانب روانہ ہو گئے۔ عرصہ نو سال سے جلسہ سالانہ کی میزبانی کرنے والا یہ مقام ''حدیقۃ المہدی'' کہلاتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حدیقۃ المہدی تشریف لانے کے بعد پہلے سٹورز میں تشریف لے گئے۔ بعد ازاں مختلف شعبہ جات مثلاً سپلائی، ہیلتھ اینڈ سیفٹی، پاٹ واشنگ، روٹی پلانٹ، لنگر خانہ (کچن)، الیکٹریکل کی ٹیم، ٹرانسپورٹ، ریسیپشن، پرائیویٹ خیمہ جات، سائٹس کی ٹیموں (جو جلسہ گاہ کی مارکیاں لگانے کا کام کرتے ہیں)، رجسٹریشن، سکیننگ، مخزن تصاویر، ریویو آف ریلیجنز، پریس اینڈ میڈیا آفس، خدمت خلق، رابطہ، طبی امداد، ایم ٹی اے یوکے، ایم ٹی اے انٹرنیشنل، ایم ٹی اے افریقہ وغیرہ اور ایم ٹی اے کے لئے عارضی طور پر قائم کئے جانے والے سٹوڈیوز کا معائنہ فرمانے، کارکنان سے ملنے، ان کے شعبہ جات کا جائزہ لینے اور ہدایات سے نوازنے کے بعد جلسہ گاہ کی مین مارکی کے اندر ڈیوٹیوں کی باقاعدہ افتتاحی تقریب کے لئے تیار کئے جانے والے سٹیج پر تشریف لے گئے جہاں محترم رفیق احمد حیات صاحب (امیر جماعت احمدیہ انگلستان)، محترم ناصر خان صاحب (افسر جلسہ سالانہ برطانیہ) اور محترم عطاء المجیب راشد صاحب (افسر جلسہ گاہ) نے حضور انور کے عقب میں بیٹھنے کی سعادت حاصل کی۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دلربا شخصیت کا ایک پہلو حضور انور کی شفقتوں اور محبتوں کا ایک بے بہا خزانہ ہے جو پیارے آقا اپنے غلاموں پر بے دریغ لٹاتے نظر آتے ہیں۔ اس معائنہ کے دوران جگہ جگہ ایسا دیکھنے کو ملا کہ پیارے حضور ڈیوٹیوں پر متعین رضا کاران سے ہلکے پھلکے انداز میں بات چیت کرتے، ان میں مسکراہٹیں اور برکات بکھیرتے، ان کو ہدایات دیتے اور ان کی نہایت پُرشفقت انداز میں دلداری اور حوصلہ افزائی فرماتے کہ کئی دنوں سے اَن تھک کام کرنے والے رضا کاران و کارکنان اپنے پیارے امام کی موجودگی اور ان کے قرب کی برکت سے خوشیوں اور مسرت سے بھر جاتے اور تازہ دم ہو جاتے اور آئندہ آنے والے دنوں میں مزید محنت، جانفشانی اور بشاشت قلبی کے ساتھ اپنے کاموں کو سرانجام دینے کے لئے مستعد ہو جاتے۔

ڈیوٹیوں کا افتتاح

ڈیوٹیوں کے افتتاح کی تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کی سعادت عزیزم نصر احمد ارشد صاحب طالبعلم جامعہ احمدیہ انگلستان کو حاصل ہوئی۔ تلاوت کی جانے والی سورۃ الحشر کی آیات 10 تا 11 کا انگریزی ترجمہ عزیزم مصطفیٰ صدیقی صاحب نے پیش کیا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس تقریب میں موجود پانچ ہزار کے قریب کارکنان سے خطاب فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کارکنان جلسہ سے خطاب فرمایا۔ اس خطاب کا خلاصہ الفضل 26؍اگست 2015ء میں شائع ہو چکا ہے۔

دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ کی مارکی میں تشریف لے گئے اور شعبہ جات کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد ہدایات سے نوازا۔

عشائیہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس کے بعد تقریب عشائیہ میں رونق افروز ہوئے جس میں تمام حاضر کارکنان اور مہمانان شامل ہوئے۔ بعد ازاں حضور انور نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں اور کچھ دیر بعد قافلہ لندن کے لئے واپس روانہ ہو گیا۔

انٹرنیشنل دعوت الی اللہ سیمینار

جماعت احمدیہ برطانیہ گزشتہ کئی سال سے اس جلسے کے دنوں میں دعوت الی اللہ کے پروگرامز کا انعقاد کرتی ہے۔ ان میں سے ایک پروگرام ''انٹرنیشنل دعوت الی اللہ سیمینار'' ہے۔ اس سیمینار میں لوگ دعوت الی اللہ سے متعلق اپنے تجربات سے ایک دوسرے کو آگاہ کرتے ہیں۔ امسال یہ سیمینار مورخہ 20۔اگست کو بیت الفتوح مورڈن میں منعقد کیا گیا جس میں 48 ممالک سے 207 نمائندگان نے شمولیت کی۔ اس پروگرام میں سات ممالک کے نمائندگان نے مختلف موضوعات پر پریزنٹیشنز دیں۔ امسال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق اس سیمینار میں دنیا کو اپنے خالق یعنی خدا تعالیٰ کی ہستی کی طرف بلانے اور اس پر کامل یقین پیدا کرنے کے لئے مختلف تجاویز پر غور و خوض کیا گیا۔

خطبہ جمعہ

21۔اگست بروز جمعۃ المبارک حضور انور ایدہ اللہ نے حدیقۃ المہدی میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ آج سے جمعہ کی ادائیگی کے بعد باقاعدہ جلسہ سالانہ کا آغاز ہو گا لیکن جمعہ کی بھی اپنی ایک اہمیت ہے۔ اس اہمیت کے پیش نظر آج جمعہ کے روز جو دعائیں کریں اس میں جلسہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعائیں بھی کرتے رہیں۔

(اس خطبہ کا خلاصہ روزنامہ الفضل ربوہ میں 25۔اگست 2015ء کو شائع کیا جا چکا ہے)

باقاعدہ اجلاس

اسی روز سہ پہر لوائے احمدیت لہرانے کی تقریب ہوئی اور پھر باقاعدہ طور پر افتتاحی اجلاس منعقد ہوا جس میں حضور انور نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ جلسہ کے ایام میں حضور ایدہ اللہ نے افتتاحی خطاب کے علاوہ ہفتہ کے روز قبل دوپہر مستورات سے براہ راست خطاب فرمایا اور پھر بعد دوپہر کے اجلاس میں جماعت احمدیہ کی عالمی ترقی اور دوران سال اللہ تعالیٰ کے بے پایاں افضال و برکات کے ذکر پر مشتمل ایمان افروز خطاب سے نوازا۔ اسی طرح اتوار کے روز حضور ایدہ اللہ نے ایک ولولہ انگیز اختتامی خطاب فرمایا۔

اتوار کے روز عالمی بیعت کی تقریب ہوئی جب تمام حاضرین نے اور ایم ٹی اے کے توسط سے دنیا بھر کے احمدیوں نے اس تقریب میں شمولیت کی اور اپنے پیارے امام کے ساتھ مل کر بیعت کے الفاظ دہرائے۔ آخر پر سجدۂ شکر ادا کیا گیا۔ امسال پانچ لاکھ 67 ہزار 330 نئے افراد بیعت کر کے جماعت احمدیہ مسلمہ میں شامل ہوئے۔ الحمدللہ

جلسہ کے دیگر پروگراموں میں سات علمائے سلسلہ نے مختلف موضوعات پر نہایت پُرمغز علمی و تربیتی تقاریر کیں۔ ان تقاریر میں چار تقاریر اردو جبکہ تین تقاریر انگریزی میں تھیں۔ جلسہ کی تمام کارروائی کارواں ترجمہ اردو کے علاوہ دنیا کی دس مختلف زبانوں انگریزی، عربی، فرنچ، بنگلہ، جرمن، ٹرکش، رشین، سپینش، بوسنین اور انڈونیشین و ملایا میں ایم ٹی اے کے ذریعہ نشر کیا گیا۔

جلسہ سالانہ یوکے کے ایام میں ایک ریڈیو جلسہ ایف ایم بھی جلسہ کی تمام کارروائی نشر کرتا رہا۔ اور موسم اور ٹریفک وغیرہ کے متعلق تازہ معلومات فراہم کی جاتی رہیں۔ اس ریڈیو کی نشریات کا دائرہ کئی کلومیٹر پر محیط تھا چنانچہ راستہ میں آنے والے احباب کے علاوہ ڈیوٹی پر موجود خدام نے بھی اس سے بھرپور استفادہ کیا۔

جلسہ کے تینوں دن موسم خوشگوار رہا۔ اگرچہ جلسہ سے قبل چند روز تک شدید بارش ہوتی رہی اور محکمہ موسمیات کی جانب سے جلسہ کے دنوں میں بھی بارش کی پیشگوئی موجود تھی اور تیسرے روز صبح موسلا دھار بارش کا سلسلہ بھی ہوا لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنا خاص فضل فرمایا اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کی بدولت موسم سازگار اور خوشگوار رہا اور جلسہ کے انتظامات میں کسی بھی قسم کی کوئی بھی دقت پیش نہ آئی۔

جہاں تک جلسہ سالانہ میں خدمات بجا لانے والے مختلف شعبہ جات کا تعلق ہے تو امسال اندازاً پانچ ہزار رضا کاران مردوں، خواتین، بچوں اور بچیوں نے ڈیوٹیاں دیں۔ تمام شعبہ جات نے اپنے فرائض کو نہایت محنت اور جانفشانی کے ساتھ ادا کرنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ خدا کے فضل سے تمام انتظامات پہلے سے ہر لحاظ سے بہتر رہے۔

ہفتہ کے روز شام کو نماز مغرب و عشاء کے بعد مختلف ممالک سے تشریف لانے والے خصوصی مندوبین کے اعزاز میں ایڈیشنل وکالت تبشیر لندن کے زیر اہتمام ایک عشائیہ کا اہتمام کیا گیا جس میں ازراہ شفقت حضور انور ایدہ اللہ نے شمولیت فرمائی۔

اس جلسہ میں برطانیہ اور دیگر ممالک سے تشریف لانے والے مختلف عمائدین اور سرکردہ سیاسی و سماجی شخصیات نے شرکت کی اور جلسہ کے پلیٹ فارم سے جماعت کی امن پسندی، محبت اور بھائی چارے کی تعلیمات اور خدمت انسانیت کے کاموں کو سراہا۔ نیز جماعتی ترقی اور کامیابیوں کا اچھے انداز میں ذکر کیا۔ ایک چیز جس کا تقریباً ہر ایک مہمان نے کسی نہ کسی مرحلے پر ذکر کیا وہ یہ تھی کہ اس مقام پر نوے سے زائد ممالک سے تعلق رکھنے والے لوگ موجود ہیں اور ہر کام بہت منظم، پُرامن اور ہم آہنگی کے ساتھ ہو رہا ہے۔ یہاں پولیس کے کچھ کارندے بھی موجود ہیں لیکن انہیں نظم و ضبط سے متعلق کوئی شکایت نہیں ملی اور ان کے چہرے بھی بہت مطمئن دکھائی دیتے ہیں۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل نے امسال بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات و خطابات کے ساتھ ساتھ جلسہ کے دیگر پروگراموں کو خوبصورتی کے ساتھ کور کیا اور جلسہ کی مناسبت سے کئی خصوصی پروگرامز ٹیلی کاسٹ کئے جو جلسہ سے قبل ہی شروع ہو گئے تھے اور تا اختتام جلسہ جاری رہے۔ ایم ٹی اے کی ان نشریات اور اس کے مواصلاتی رابطوں کے ذریعہ کل دنیا کے احمدی اس بابرکت جلسہ میں شامل ہو کر اس روحانی مائدہ سے فیضیاب ہوئے۔

امسال جلسہ گاہ میں ایم ٹی اے کے زیر اہتمام تین عارضی سٹوڈیوز کا قیام عمل میں لایا گیا تھا جن میں ایم ٹی اے (الاولیٰ)، ایم ٹی اے 3 (العربیہ) اور ایک سٹوڈیو براعظم افریقہ کے ممالک گھانا، سیرالیون اور نائیجیریا کے نیشنل ٹی وی پر روزانہ چند گھنٹے براہ راست جلسہ کی نشریات دکھانے کے لئے مخصوص کیا گیا تھا۔ ایم ٹی اے نے امسال بھی پچھلے سالوں کی طرح علیحدہ علیحدہ چینلز پر جلسہ کے لائیو اور ریکارڈ ڈ پروگرامز کو نشر کیا اور اس موقع کی مناسبت سے متعدد زبانوں میں پروگرامز پیش کئے گئے۔

جلسہ کے موقع پر خصوصی تصویری نمائش کا اہتمام شعبہ مخزن تصاویر کے تحت کیا گیا جس میں نہایت اہم اور نادر تصاویر بھی شامل تھیں۔ اس نمائش کو کثیر تعداد میں احباب نے دیکھا اور خوب سراہا۔

اس موقع پر کرسٹال، ریویو آف ریلیجنز، پریس اینڈ میڈیا آفس، شعبہ ہومیو پیتھی اور آڈیو ویڈیو کیسٹس وغیرہ کے سٹالز بھی لگائے گئے۔ اسی طرح چیریٹی ادارہ ہیومینیٹی فرسٹ اور احمدیہ آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز ایسوسی ایشن نے بھی اپنے کاموں کی تفصیل پر مشتمل خصوصی نمائشیں لگائی تھیں۔

ریویو آف ریلیجنز کی مارکی میں Shroud of Turin پر تحقیقی کام کرنے والی سائنسدانوں کی ٹیم کے ممبر، پروفیشنل فوٹوگرافر Barrie Schwortz تشریف لائے ہوئے تھے۔ وہ اپنے ہمراہ کفن مسیح کا replica بھی لائے تھے۔ انہوں نے کفن مسیح کے حوالہ سے بہت دلچسپ امور بیان کئے۔ یہ نمائش حاضرین جلسہ کے لئے بہت دلچسپی کا باعث بنی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا حدیقۃ المہدی میں قیام

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قافلہ بیت فضل لندن سے مورخہ 20۔ اگست 2015ء کو بعد نماز مغرب و عشاء حدیقۃ المہدی کے لئے روانہ ہوا۔ جلسہ کے تینوں دن حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی قیام گاہ واقع حدیقۃ المہدی میں قیام فرمایا۔ جلسہ سالانہ کے تیسرے روز نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حدیقۃ المہدی سے روانہ ہو کر بیت فضل لندن میں واپس تشریف لے آئے۔

عرب مارکی میں ہونے والی تقاریب

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پُرشفقت ہدایات کے زیر اہتمام گزشتہ دو سال سے جلسہ سالانہ انگلستان کے موقع پر الگ سے عرب مارکی کا انتظام کیا جاتا ہے۔ اس کا مقصد دنیا کے مختلف ممالک میں بسنے والے عربوں کی اس جلسہ میں ایک دوسرے کے ساتھ ملاقات و تعارف، سوال و جواب کے ذریعے معلومات میں اضافہ اور باہمی تبادلۂ خیال کے ذریعہ ایمان اور روحانیت میں اضافہ ہے۔

امسال بھی جلسہ سالانہ کے تینوں روز عرب احباب کے لئے لگائی گئی مارکی میں مختلف اجلاسات ہوئے۔ پہلے دن حضور انور کی افتتاحی تقریر کے بعد عرب ممالک سے تعلق رکھنے والے افراد بشمول عرب ممالک کے امرائے کرام، جماعتوں کے صدر، ایڈیشنل وکالت تبشیر لندن کی طرف سے مدعو کیے جانے والے عرب مہمان اور دیگر معزز افراد جمع ہوئے۔ مختلف دوستوں کو مختصر تقاریر کرنے کی دعوت دی گئی۔ امسال حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کی روشنی میں اس تقریب کا مرکزی موضوع ''حضرت اقدس مسیح موعود کا عالی مقام'' تھا۔ (اس تقریب کی صدارت محترم عبدالمومن طاہر صاحب انچارج عربی ڈیسک نے کی) مقررین میں محترم عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت فضل لندن، محترم تمیم ابودقہ صاحب بعنوان ''حضرت اقدس مسیح موعود اور آپ کے خلفائے کرام کا حضرت مسیح موعود کی نبوت پر ایمان'' اور محترم محمد شریف عودہ صاحب امیر جماعت احمدیہ کبابیر بعنوان ''خلافت احمدیہ کی برکات، خلافت سے عہد بیعت کی حقیقت'' شامل تھے۔ مکرم محمد ابراہیم اخلف صاحب نے ان تمام تقاریر کا خلاصہ انگریزی میں بیان کیا۔ اس تقریب میں تین سو چالیس کے قریب عرب و دیگر مہمانوں نے شرکت کی۔

عرب مارکی میں لجنہ کی تقریب

جلسہ کے دوسرے روز عرب مارکی میں پہلی مرتبہ دنیا بھر سے تعلق رکھنے والی عرب لجنہ اماء اللہ کے اعزاز میں ایک تقریب منعقد کی گئی۔ اس تقریب کی سعادت حضرت آپا جان سیدہ امۃ السبوح بیگم صاحبہ اطال اللہ عمرہا حرم سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمائی۔ اس موقع پر سوال و جواب کی ایک محفل ہوئی۔

محفل سوال و جواب نومبائعین

جلسہ کے تیسرے روز ایڈیشنل سیکرٹری وقفِ جدید برائے نومبائعین جماعت احمدیہ برطانیہ جوناتھن بٹرورتھ صاحب (Jonathan Butterworth) کی زیر سرپرستی جو انگریز نواحمدی ہیں اور گزشتہ سال سے جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر قائم کی جانے والی نظامت ''نومبائعین'' کے ناظم کے طور پر خدمات سرانجام دے رہے تھے عرب مارکی میں مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے نومبائعین کے ساتھ عربی، اردو اور انگریزی زبانوں میں سوال و جواب کی محفل کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت موصوف نے کی جبکہ علمائے سلسلہ کے پینل میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب (ناظر اصلاح و ارشاد مقامی)، محترم تمیم ابودقہ صاحب، محترم عبدالمجید عامر صاحب مربی سلسلہ (عربک ڈیسک)، قدسی صاحب اور محمد ابراہیم اخلف صاحب شامل تھے۔ اس مجلس میں سینکڑوں نومبائعین نے شرکت کی اور علمائے سلسلہ سے مختلف امور سے متعلق سوالات کرکے ان سے جوابات حاصل کئے۔

جلسہ گاہ و سٹیج

امسال جلسہ سالانہ کے تقریباً تمام ہی انتظامات میں دس فیصد کے قریب وسعت دی گئی۔ جلسہ گاہ کی مردانہ مارکی کی چوڑائی امسال 50 میٹر جبکہ لمبائی گزشتہ سال کی 120 میٹر کے مقابل 130 میٹر تھی۔ جبکہ خواتین کی جلسہ گاہ کی چوڑائی 50 میٹر جبکہ لمبائی گزشتہ سال کی 90 میٹر کے بالمقابل 100 میٹر تھی۔ اسی طرح سٹیج کی چوڑائی 10 میٹر اور لمبائی 30 میٹر تھی۔ سٹیج کے عقب میں انتہائی خوبصورت انداز میں حضرت اقدس محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود کے ظہور کے بعد مختلف اقوام عالم کے احمدیت کی طرف مائل ہونے کی تصویر کشی کی گئی تھی۔ یہ back ground رنگین تیار کیا گیا تھا۔

رضاکارانہ ڈیوٹیوں کا نظام

جلسہ سالانہ کے انتظامات کا آغاز شروع سال سے ہی ہو جاتا ہے جب مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ برطانیہ (افسر رابطہ) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے چار بنیادی شعبوں کے افسران کی منظوری حاصل کرتے ہیں۔ اس سال حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مکرم ناصر خان صاحب نائب امیر یوکے کی منظوری بطور افسر جلسہ سالانہ، مکرم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت لندن کی منظوری بطور افسر جلسہ گاہ، مکرم صاحبزادہ مرزا وقاص احمد صاحب صدر خدام الاحمدیہ کی منظوری بطور افسر خدمت خلق جبکہ مکرمہ ناصرہ رحمان صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ یوکے کی منظوری بطور افسر جلسہ گاہ مستورات عطا فرمائی۔ ان میں سے اوّل الذکر تین افسران کے تحت 186 مختلف شعبہ جات تھے جبکہ لجنہ کے تمام شعبہ جات اس کے علاوہ تھے۔ ان شعبہ جات میں مختلف رنگ و نسل اور ممالک سے تعلق رکھنے والے ساڑھے پانچ ہزار سے زائد خواتین، احباب، بزرگ اور بچوں پر مشتمل رضاکاران نہایت خوبصورت اور منظم انداز میں اپنے متعلقہ افسر کی ہدایات پر پوری طرح عمل کرتے ہوئے اپنے اپنے دائرہ کار میں اپنے ذمہ بظاہر چھوٹے سے چھوٹے اور بڑے سے بڑے امور کو نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے ہوئے جلسہ کی کامیابی میں بہت بڑا کردار ادا کرتے رہے۔

یہ بات بھی قابل توجہ ہے کہ ڈیوٹی دینے والے ان رضاکاران میں سے کئی تو ایسے مخلص ہوتے ہیں جو اپنے کاموں اور تعلیمی ادارہ جات وغیرہ سے کئی ہفتوں کی رخصت لے کر جلسہ سے پہلے ڈیوٹی پر حاضر ہو جاتے ہیں اور جلسہ کے بعد کئی کئی دن تک نہایت ذوق و شوق سے حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کرنے کی سعادت حاصل کرتے رہتے ہیں۔ ان رضاکاران میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگ بلاتفریق خدمات سرانجام دیتے ہیں۔

نظامت جلسہ سالانہ کے مختلف شعبہ جات

جلسہ سالانہ کے انتظامات کے لئے بنائی جانے والی نظامتوں میں سب سے بڑی نظامت 'جلسہ سالانہ' کی ہوتی ہے۔ اس کے تحت 103 نظامتیں قائم کی گئیں جن میں جلسہ سالانہ، رہائش، اکاؤنٹس، عمومی، بازار، رابطہ، صفائی، بجلی، طبی امداد، خوراک، آمد و رفت کی متفرق نظامتیں، حاضری و نگرانی، لنگر خانہ جات، روٹی پلانٹ، مہمان نوازی کی متفرق نظامتیں، برتن دھلائی کی متعدد نظامتیں، استقبال، رجسٹریشن، ریزرو کی نظامتیں، سکیننگ، سائٹ، سٹورز، سپلائی، تربیت، واٹر سپلائی وغیرہ کی نظامتیں شامل ہیں۔ تقریباً ان تمام ہی نظامتوں کے رضاکاران کی میٹنگز جلسہ سالانہ سے کافی عرصہ قبل شروع ہو جاتی ہیں جبکہ جلسہ کے قریب پہنچ کر یہ اپنے کام کا باقاعدہ آغاز کرکے جلسہ کے بعد مکمل وائنڈ اَپ تک جاری رکھتی ہیں۔

رہائش کی نظامتیں جلسہ کے دنوں میں پندرہ دن تک بیرون ممالک اور یوکے کے دیگر شہروں سے آنے والے مہمانوں کی رہائش کا انتظام کرتی، ان کے آرام کا خیال رکھتی اور ان کی ضرورت کی تمام چیزوں کو مہیا کرنے کی پوری کوشش کرتی ہیں۔ یہ مہمان لندن، اسلام آباد اور جلسہ کے دنوں میں حدیقۃ المہدی وغیرہ میں رہائش پذیر ہوتے ہیں۔

نظامت خوراک کے تحت ان دنوں میں مہمانوں کے لئے جلسہ کی مناسبت سے روایتی کھانے دال اور آلو گوشت وغیرہ تیار کیے جاتے ہیں جبکہ بیماروں، بزرگوں اور بچوں کے لئے پرہیزی کھانے بھی مہیا کئے جاتے ہیں۔ نیز مختلف ممالک سے تشریف لانے والے مہمانوں کے لئے مناسب کھانے بھی تیار کئے جاتے ہیں۔ جلسہ کے دنوں میں امسال حدیقۃ المہدی کے کچن میں تیس سے پینتیس ہزار افراد کا کھانا روزانہ دو وقت تیار کرکے مہیا کیا جاتا رہا جبکہ روٹی پلانٹ سے روزانہ اتنے ہی افراد کے لئے گرم گرم تازہ روٹی مہیا کی جاتی رہی۔

ریزرو کی نظامتیں یوکے سے آنے والے معزز مہمانوں، یوکے سے باہر ایڈیشنل وکالت تبشیر کے مہمانوں اور دیگر معزز مہمانانِ گرامی کی خدمت پر مامور تھیں۔

جلسہ گاہ میں موجود طعام گاہوں میں شاملین جلسہ کے لئے تازہ اور لذیذ کھانا دستیاب ہوتا تھا۔ کچھ سالوں سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر بیمار اور بزرگ افراد کے لئے ایک خصوصی مارکی برائے طعام کا انتظام کیا جاتا ہے جس میں ان کے لئے بیٹھ کر کھانا کھانے کی سہولت ہوتی ہے۔

مہمانوں کے استقبال کے ساتھ ہی ان سے تعارفی خطوط کے حصول کے بعد ان کے رجسٹریشن کارڈ جاری کئے جاتے ہیں تاکہ جلسہ کے دنوں میں انہیں آمد و رفت اور تعارف میں سہولت رہے۔ سکیننگ کا شعبہ رہائشگاہوں اور جلسہ گاہ کے داخلی راستوں پر داخل ہونے والوں کے رجسٹریشن کارڈ کو باقاعدہ سکین کرکے انہیں اندر جانے کی اجازت دیتا ہے۔

جلسہ سالانہ برطانیہ کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ حدیقۃ المہدی کے خوبصورت علاقہ میں جلسہ کے دنوں میں اٹھائیس دنوں کے اندر اندر خیموں کا ایک پورا شہر بسایا اور پھر اسے سمیٹا بھی جاتا ہے۔ اس خیموں کے شہر میں تیس ہزار سے زائد افراد کے لئے رہائش، کھانا پکانے، کھانا کھلانے، جلسہ گاہ

مردانہ و زنانہ کے دفاتر، نمائش گاہیں، بک سٹال، جلسہ ریڈیو، ایم ٹی اے، بازار، ٹرانسپورٹ اور پارکنگ وغیرہ ہر طرح کے انتظامات کئے جاتے ہیں۔ یہ سب کام رضا کاران ہی کرتے ہیں۔

اس جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والوں کی تعداد 35 ہزار سے زائد افراد پر مشتمل تھی اور ان میں سے غالب اکثریت روزانہ جلسہ گاہ آتی اور واپس اپنی رہائشگاہوں کی طرف لوٹتی تھی۔ اتنی بڑی تعداد میں زائرین کا روزانہ جلسہ گاہ تک پہنچنا ایک نظام کا تقاضا کرتا ہے جو کہ اللہ کے فضل سے بہت عمدہ طور پر نظامت ٹرانسپورٹ کی طرف سے وضع کیا گیا۔ اس نظام کے تحت جلسہ سالانہ سے کچھ عرصہ قبل اپنی گاڑیوں پر جلسہ جانے والوں میں کار پاس تقسیم کئے جاتے ہیں جن پر ضروری کوائف درج ہوتے ہیں۔ انگلستان سے تعلق رکھنے والے جو دوست اپنی گاڑیوں پر جلسہ گاہ جاتے رہے ان کے لئے پارکنگ کا انتظام جلسہ گاہ سے اڑھائی میل دور کنٹری مارکیٹ (country market) میں کیا جاتا ہے۔ یہاں سے وقفے وقفے سے بس شٹل سروس کے ذریعے انہیں جلسہ گاہ تک پہنچانے کا انتظام ہوتا ہے۔ امسال بھی ڈیوٹی پر مامور افراد اور یورپین ممالک سے آنے والے احباب کی گاڑیاں جلسہ گاہ کی پارکنگ میں پارک کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔ جلسہ سالانہ کے دنوں میں نقل وحمل کی سہولت کی غرض سے جلسہ گاہ کے اندر کئی میل طویل عارضی سڑکوں کا ایک جال بچھایا گیا۔ سینکڑوں کی تعداد میں رضا کاران موسم کی خرابی کے باوجود جگہ جگہ متعین لوگوں کی رہنمائی کرتے رہے اور ٹریفک کا نظام چلتا رہا۔

اس ضمن میں یہ عرض کردینا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ جلسہ سے ایک ہفتہ قبل لندن کے قریب واقع معروف ایئرپورٹس پر شعبہ ٹرانسپورٹ کے معاونین ڈیوٹی پر متعین ہوجاتے ہیں اور جلسہ سالانہ کے لئے بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے مہمانوں کا باقاعدہ استقبال کرکے انہیں مختلف رہائشگاہوں تک پہنچانے کا انتظام کیا جاتا ہے۔ بعد ازاں انہیں رہائش گاہوں سے بیت فضل لے جانے، جلسہ کے دنوں میں جلسہ گاہ تک لانے، لے جانے اور جلسہ کے بعد ایئرپورٹ پر چھوڑنے کا انتظام کیا جاتا ہے۔ اس تمام کام پر بلا مبالغہ سینکڑوں رضا کاران دن رات متعین ہوتے ہیں اور حضرت اقدس مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کے لیے اپنے آرام کی قربانی دیتے ہیں۔ اس کام کے لئے لوگ ذاتی طور پر اپنی گاڑیاں بھی وقف کرتے ہیں اور ضرورت پڑنے پر گاڑیاں اور بسیں وغیرہ کرائے پر بھی حاصل کی جاتی ہیں۔ مزید برآں یہ تمام سروسز جن پر بلاشبہ ہزاروں پاؤنڈ خرچ آتا ہے مہمانوں کو بغیر کسی معاوضہ کے مہیا کی جاتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے لئے خدمات پیش کرنے والے تمام رضا کاران وکارکنان کو اجر عظیم سے نوازے۔ آمین۔

مکرم ڈاکٹر عبدالباری ملک صاحب

میرے چچا محترم ملک عبدالرب صاحب

خاکسار کے چچاجان محترم ملک عبدالرب صاحب کچھ عرصہ علیل رہنے کے بعد مورخہ 16 مارچ 2015ء کو ربوہ میں بعمر 84 سال وفات پاگئے۔ آپ کا شمار ربوہ کے ابتدائی مکینوں اور کاروباری افراد میں ہوتا تھا۔ آپ نے اپنی عمر کا اکثر حصہ ربوہ میں گزارا۔ آپ انتہائی پیاری طبیعت کے مالک تھے۔ ہر شخص کی مدد کرنے میں خوشی محسوس کرتے۔ آپ شفیق، ہمدرد، غریب پرور، مخلص اور صدقہ خیرات کرنے والے تھے۔

آپ کا وسیع حلقہ احباب تھا۔ ہر شخص کے ساتھ انتہائی وفا، خلوص اور گرمجوشی کا تعلق رکھتے۔ خلفاء سلسلہ اور خاندان حضرت مسیح موعود کے افراد کے ساتھ بڑے احترام کا تعلق رکھتے۔

محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب کے ساتھ آپ کا انتہائی قریبی برادرانہ تعلق ساری عمر رہا۔ اسی طرح بعض دوسرے افراد خاندان کے ساتھ آپ کا قریباً روزانہ ملاقات کا تعلق تھا۔ جب بھی خاندان حضرت مسیح موعود کا کوئی فرد آپ کی دکان میں آتے تو بڑی گرمجوشی سے پیش آتے۔ ان کیلئے ٹھنڈے یا گرم مشروب منگواتے اور ان کی خدمت کرتے۔ محترم صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب نے خاکسار کو بتایا کہ 1953ء میں اسیری سے رہائی کے بعد آپ نے کچھ عرصہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں خدمات سرانجام دیں۔ 1956ء میں حضرت مصلح موعود مری تشریف لے گئے تو آپ کو بھی حضور کے ساتھ قافلہ میں جانے کا اعزاز حاصل ہوا۔ مری قیام کے دوران محترم صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب اور دوسرے دوستوں کے ساتھ روزانہ سیر کیلئے جاتے اور اکٹھے چائے وغیرہ نوش فرماتے۔

آپ ہر شخص کے ساتھ بڑی گرمجوشی سے پیش آتے۔ ہر کسی کی خوشی غمی میں ضرور شامل ہوتے۔ اگر کوئی ضرورتمند آجاتا تو اس کی مدد کرنے کی پوری کوشش فرماتے۔ کسی کو دکھی دیکھتے تو آپ بھی دکھی، غمگین اور بے چین ہوجاتے۔ آپ کے ملازموں میں ایک شخص بہرہ اور گونگا تھا۔ اس کی ہمیشہ مدد کرنے کی کوشش کرتے۔ عید وغیرہ کے مواقع پر سب سے پہلے اس کو تحفہ دیتے۔ بعض دفعہ ان کے بچے شکوہ کرتے کہ آپ اس کو اپنے بچوں سے زیادہ اہمیت دیتے ہیں تو کہتے کہ اس بیچارے کی ضروریات زیادہ ہیں اور معذوری کی وجہ سے اس کا حق زیادہ بنتا ہے۔

1974ء میں ربوہ کے واقعہ کے بعد خاکسار کے اوپر ابتلاء کا دور آیا تو چونکہ ہمارے محترم والد صاحب انگلستان میں تھے آپ روزانہ صبح و شام ہمارے گھر آتے اور خاکسار کی والدہ سے حالات دریافت کرتے اور تسلی دیتے۔ گھر کا سودا سلف بھی خود خرید کردے کر جاتے۔ خاکسار نے یہ دیکھا کہ آپ کو سب سے زیادہ ہماری تکلیف اور فکر تھی۔

ربوہ کے اردگرد کے بڑے زمینداروں اور سید فیملیوں سے بھی آپ کے قریبی تعلقات تھے اور وہ سب آپ کا بہت احترام کرتے۔ چند سال پہلے خاکسار کے ربوہ کے نواح میں ایک پلاٹ پر غیراز جماعت نے قبضہ کرلیا۔ باوجود کوششوں کے قبضہ چھڑایا نہ جاسکا۔ آخر محترم چچاجان کو درخواست کی۔ آپ خود غیراز جماعت زمیندار کے گھر پہنچ گئے۔ وہ آپ کی بہت عزت کرتے تھے۔ محترم چچاجان نے ان کو اپنے آنے کی وجہ بتائی اور زمین پر قبضہ ختم کرنے کی درخواست کی۔ اس زمیندار نے چچاجان سے معذرت کی اور فوراً اپنے ملازمین کو حکم دیا کہ ملک صاحب کے پلاٹ پر قبضہ ختم کرو۔ یوں یہ قبضہ ختم ہوگیا۔

جب تک آپ کی صحت اچھی رہی آپ ہمیشہ بیت الذکر پنجگانہ نماز باجماعت ادا کرتے۔ آپ محلّہ دارالرحمت غربی کے نائب صدر اور مجلس عاملہ کے ممبر کے طور پر بھی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ چندوں کی ادائیگی باقاعدگی سے وقت پر کرتے اور مالی قربانیوں میں پیش پیش رہتے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ساتھ آپ کا انتہائی عقیدت کا اور احترام کا تعلق تھا۔ حضور انور بھی آپ کے ساتھ انتہائی شفقت کا سلوک فرماتے۔ خاکسار کو یاد ہے کہ حضور کئی بار محترم چچاجان کے گھر تشریف لائے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے محترم چچاجان کے تعلق سے متعلق واقعہ تاریخ احمدیہ میں یوں درج ہے۔

تاریخ احمدیہ جلد شانزدہم کے صفحہ 270 میں درج ہے کہ مکرم ملک عبد الرب صاحب (ابن حضرت ملک غلام نبی صاحب) ساکن دارالرحمت غربی ربوہ کا تحریری بیان ہے کہ

1953ء میں جبکہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ) اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب کو قید کیا گیا۔ میں اُس وقت مچھ جیل بلوچستان میں تھا۔ ازاں بعد مجھے سنٹرل جیل لاہور منتقل کیا گیا۔ چند دنوں کے بعد مجھے راشن کا منشی بنا دیا گیا۔ میرے ہمراہ دو غیراز جماعت تھے جن کی ڈیوٹی جیل میں مولانا اختر علی خان صاحب کے ساتھ تھی۔ انہوں نے ایک روز مجھے بتایا کہ حضرت صاحب (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی) کے بیٹے اور بھائی بھی یہاں قید ہیں تو میں دوڑتا ہوا حضور کی کوٹھری کی طرف گیا چونکہ میں منشی تھا اس لیے مجھے آنے جانے میں کوئی روک نہ تھی۔ مچھ جیل میں میں چاہتا تھا کہ مجھے لاہور منتقل نہ کیا جائے مگر یہ خدائی تصرف تھا کہ مجھے ان دنوں لاہور سنٹرل جیل میں لے جایا گیا جبکہ حضور اور میاں شریف احمد صاحب بھی وہاں تھے۔ اس طرح خدا نے حضور سے ذاتی تعلق کا ایک موقعہ پیدا کردیا۔ آپ کا کمرہ بہت چھوٹا سا تھا۔ میں روزانہ ملاقات کیلئے جاتا۔ اپنے کام سے فارغ ہوکر میں حضور کے پاس جا کر بیٹھا رہتا۔ حضور اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے چہرے پر کرب، یا بے چینی کا کسی قسم کا تاثر میں نے نہیں دیکھا۔ ہر وقت حضور کا چہرہ ہشاش بشاش رہتا تھا۔ حضور زیادہ تر اپنے کمرہ میں ہی رہتے یا کبھی کبھار کوٹھری سے باہر چھوٹے سے صحن میں ہوتے۔

کئی مرتبہ جب حضرت مرزا شریف احمد صاحب کو دبانا چاہا۔ میاں صاحب حضور کی طرف اشارہ کرکے فرماتے کہ ”میری بجائے میاں صاحب کو دباؤ“۔ اس وقت تو اس اشارہ کا مطلب پتہ نہ چلا مگر 12 سال کے بعد جبکہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب مسند خلافت پر متمکن ہوئے، حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی خداداد بصیرت کا پتہ چلا۔

چنانچہ اس طرح قریباً روزانہ ہی حضور کو دبانے کا موقع ملتا۔ حضور اکثر اپنے راشن کا کچھ حصہ جو بسکٹ اور گھی وغیرہ پر مشتمل ہوتا خاکسار کو مرحمت فرمادیتے۔

حضور کی رہائی کے چند دن بعد ہم بھی رہا کر دیئے گئے۔ حضور اس وقت رتن باغ میں تھے۔ حضور کو اطلاع ہوئی تو حضور فوراً تشریف لے آئے۔ حضور کے ہاتھوں میں راکھ تھی یوں محسوس ہوتا تھا کہ حضور خود برتن دھوتے دھوتے تشریف لے آئے ہیں۔ حضور نے خود ہی پانی وغیرہ بنا کر ہمیں پلایا کیونکہ حضرت بیگم صاحبہ ہسپتال میں بیمار تھیں۔

جیل کے دنوں کی رفاقت کی وجہ سے حضور نے قبل از خلافت اور بعد از خلافت جس شفقت اور محبت کا سلوک مجھ سے فرمایا ہے اس کی نظیر نہیں ملتی۔ مجھے اتنا پیار میرے والدین نے بھی شاید نہ دیا ہو۔

چنانچہ جب بھی حضور سے ملا تو حضور نے اپنے رفقاء سے میرا تعارف ”جیل کے ساتھی“ کے نام سے کروایا۔ جب حضور سے ملنا ہوتا تو اکثر بغیر نام لکھوائے حضور سے ملا اور جونہی حضور کو میری آمد کی اطلاع ہوئی حضور نے فوراً مجھے شرف ملاقات بخشا۔

اسی طرح حضور نے 1966ء میں میری شادی کے موقعہ پر میری بارات میں بھی شرکت فرمائی اور ازراہ شفقت دعوت ولیمہ میں بھی شرکت فرمائی۔ یہ اسی خاص تعلق اور شفقت کا بھی نتیجہ تھا کہ جب میری دوسری بچی پیدا ہوئی اور میں نام رکھوانے کیلئے حاضر ہوا تو حضور نے دریافت فرمایا کہ دوسری بھی بچی پیدا ہوئی ہے۔ اب لڑکے کیلئے دعا کریں۔ میں نے عرض کیا کہ ضرور چنانچہ حضور نے دعا فرمائی اور 7 دسمبر 1971ء کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور حضور کی خاص دعاؤں کے نتیجہ میں بیٹا پیدا ہوا جس کا نام حضور نے ازراہ کرم ”ملک عبدالقیوم“ رکھا۔

حضور کی عنایات اور محبت کا کہاں تک ذکر کروں کہ:

سفینہ چاہئے اس بحر بیکراں کے لیے

والسلام

ملک عبدالرب 10/اکتوبر 1980ء

اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقام عطا فرمائے۔ ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور آپ کے نقش قدم پر ہمیشہ چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم مبارک احمد چیمہ صاحب دارالعلوم غربی شاء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم شاہد احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ دفتر روزنامہ الفضل کے نکاح کا اعلان مکرمہ زونا طارق صاحب واقفہ نو بنت مکرم طارق نعیم صاحب من ہائیم جرمنی کے ساتھ مورخہ 13 ستمبر 2015ء کو بعد از نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مبلغ دو لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ دولہا مکرم چوہدری مشتاق احمد چیمہ صاحب مرحوم آف گوٹھ غلام محمد چیمہ ضلع خیر پور کا پوتا ہے جبکہ دلہن مکرم چوہدری نصر اللہ خان صاحب سابق امیر ضلع ساہیوال کی پوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بے حد بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم صادق احمد صاحب اور مکرمہ مبارکہ کلثوم صاحبہ وڑائچ ٹاؤن فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ہمارے منجھلے بیٹے مکرم بدرالزمان صاحب مربی سلسلہ کو دو بیٹیوں اور ایک بیٹے کے بعد مورخہ 14 ستمبر 2015ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت نومولود کا نام نورالزمان عطا فرمایا ہے۔ نیز وقف نو کی بابرکت تحریک کے لئے قبول فرمایا ہے۔ نومولود مکرم لعل دین صاحب اور مکرم حکیم مولوی مہر دین صاحب معلم سلسلہ کی نسل میں سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین، قرۃ العین اور دین و دنیا کی حسنات سمیٹنے والا بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم وسیم احمد خاں صاحب سیکرٹری تعلیم ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو ایک بیٹی کے بعد مورخہ یکم مئی 2015ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تسلیم احمد عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری ماسٹر نسیم احمد صاحب سابق صدر جماعت ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ کا پوتا، مکرم رانا محمد نواز صاحب مرحوم آف چک 25 گ ب ضلع فیصل آباد کا نواسہ اور حضرت چوہدری اسماعیل خاں صاحب آف گول رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کے نیک، صالح اور خادم دین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم راجہ محمد سلیم صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد ضلع میرپور آزاد کشمیر لکھتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم راجہ مسلم احمد صاحب مربی سلسلہ اور مکرمہ حافظہ فائزہ عصمت صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 22 ستمبر 2015ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت اس کا نام اوصاف احمد عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم رانا محمد احمد صاحب آف باب الابواب شرقی ربوہ کا نواسہ اور حضرت مولوی محمد حسین صاحب سبز پگڑی والے رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، خادم دین، صحت وسلامتی اور درازی عمر والا بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم لطیف احمد مصطفی صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ مکرمہ طاہرہ لطیف صاحبہ پتہ میں پتھری کی وجہ سے بیمار ہیں۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ زرینہ جمال صاحبہ دارالبرکات ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے ماموں محترم طاہر محمود صاحب المعروف طاہر بیکری والے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں چند دن علیل رہ کر مورخہ 6 ستمبر 2015ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ موصی تھے۔ مورخہ 7 ستمبر کو بعد نماز مغرب مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم زاہد احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نمازوں کے پابند، تہجد گزار، باقاعدہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے، درویش صفت خوبیوں کے مالک، یتیم پرور، خوش خلق، سادہ و منکسر المزاج، اقرباء کا خیال رکھنے والے اور خلافت سے محبت اور وفا کا تعلق رکھنے والے تھے۔ مرحوم نے اہلیہ محترمہ سعیدہ طاہر صاحبہ کے علاوہ دو بہنیں اور ایک بھائی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم احسان اللہ چیمہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محترم محمد رمضان صاحب صدر جماعت بستی مسلم شیخاں ضلع سرگودھا مورخہ 14 ستمبر 2015ء کو بعمر 72 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز عصر بستی مسلم شیخاں میں خاکسار نے پڑھائی۔ مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔ مرحوم سادہ طبیعت، شریف النفس، قناعت پسند، مہمان نواز، ہمدرد، صاف دل، صوم وصلوٰۃ کے پابند، چندہ جات میں باقاعدہ اور خلافت سے وفا کا تعلق تھا۔ مرحوم نے اپنے پیچھے پانچ بیٹے اور ایک بیٹی سوگوار چھوڑی ہیں جو اللہ کے فضل سے سب شادی شدہ ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم شکر اللہ کاہلوں صاحب پیس ولیج ٹورانٹو کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ رابعہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عنایت اللہ کاہلوں صاحب ساکن چک نمبر 117 چھور ضلع ننکانہ صاحب مورخہ 15 ستمبر 2015ء کو 89 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مورخہ 17 ستمبر کو بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ اللہ کے فضل سے موصیہ تھیں بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں اپنے خاندان میں اکیلی احمدی تھیں۔ آپ نے اپنے پیچھے 3 بیٹے اور 4 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 2: خطبات امام سوال وجواب

لئے وہاں کچھ نہ کچھ انتظام ہر وقت رہنا چاہئے لیکن عام طور پر آپ کو یہ خیال رکھنا چاہئے کہ ہر ایک شخص جو ہے وہ جلسے کے اوقات میں اس بات کا خیال رکھے کہ اس نے جلسے سے فائدہ اٹھانا ہے یہ نہ سمجھیں کہ تھوڑی سی اجازت ہے تو انتظامیہ کو بلا وجہ تنگ کرنا شروع کر دیں۔ عمومی کوشش کریں کہ بچوں والی مائیں اپنے بچوں کے لئے کچھ نہ کچھ ساتھ لے کر آئیں کھلانا ہو تو علیحدہ ہو کر پھر ان کو کھلا دیں۔ ان کی مارکیاں بھی علیحدہ ہیں۔ اسی طرح ٹریفک کی انتظامیہ سے بھی بھرپور تعاون کریں۔ ٹریفک کی وجہ سے بہت دفعہ پروگرام لیٹ ہو جاتے ہیں جہاں پارکنگ کے لئے کہا جائے وہاں اپنی گاڑیاں کھڑی کریں۔ سکیننگ کی صورت زیادہ سے زیادہ بہتر بنانے کی کوشش کی گئی ہے لیکن اگر وقت پر کوئی دقت بھی ہو تو برداشت کریں اور وہاں بھی گیٹوں میں داخل ہونے سے پہلے انتظامیہ سے بھرپور تعاون کریں۔ یہ سیکیورٹی کے لئے بھی ضروری ہے اور آپ کی آسانی کے لئے بھی ضروری ہے کہ جلدی سے جلدی اس طرح پھر تعاون کی وجہ سے گزر سکیں گے۔ اسی طرح سیکیورٹی کے عمومی انتظام سے بھی بھرپور تعاون کریں اور خود بھی ہوشیاری سے ہر ایک کو ہر احمدی کو دائیں بائیں اپنی نظر رکھنی چاہئے۔

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آخر پر کس دعا کے کثرت سے کرنے کی طرف توجہ دلائی؟

ج: فرمایا! سب سے بڑھ کر تو حاسدوں کے حسد اور شریروں کے شر سے بچنے کے لئے بہت دعائیں کریں ان دنوں میں جیسا کہ پہلے بھی میں نے کہہ دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے جلسے کو بابرکت فرمائے جلسے کے پروگرام بھی ہر ایک کو دیئے جاتے ہیں اس پر باقی ہدایات لکھی ہوئی ہیں ان کو غور سے پڑھیں اور عمل کریں۔

س: حضور انور نے کن احباب کی نماز جنازہ پڑھائی؟

ج: (1) مکرم اکرام اللہ صاحب شہید ابن مکرم کریم اللہ صاحب تونسہ شریف ڈیرہ غازی خان۔ (2) محترم چوہدری محمد علی صاحب ایم اے وکیل التصنیف تحریک جدید 14۔ اگست 2015ء کو وفات پا گئے۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز گولبازار
الفضل جیولرز ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

گوندل کے ساتھ پچاس سال
گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 0300-7709458, 0301-7979258, 6212758

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

3۔اکتوبر 2015ء

12:30 am	کینیڈا میں برفانی ماہی گیری
1:20 am	دینی وفقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 2۔اکتوبر 2015ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	World News
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
5:50 am	حضور انور سے جرمن وفد کی ملاقات
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 2۔اکتوبر 2015ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
11:45 am	الترتیل
12:15 pm	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ
1:15 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:45 pm	Story Time
2:05 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 ستمبر 2015ء
5:20 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	حضرت مصلح موعود کی یادیں
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:45 pm	عربی سروس

4۔اکتوبر 2015ء

12:50 am	World News
1:10 am	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ
2:15 am	راہ ہدیٰ
3:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 2۔اکتوبر 2015ء
5:05 am	World News
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
6:00 am	الترتیل
6:30 am	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ
7:30 am	Story Time
7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 2۔اکتوبر 2015ء
9:00 am	حضرت مصلح موعود کی یادیں
9:55 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:20 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:40 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
12:40 pm	Faith Matters
1:50 pm	سوال وجواب 19 مارچ 1994ء
3:00 pm	انڈونیشن سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 جولائی 2014ء (سپینش ترجمہ)
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:45 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 2۔اکتوبر 2015ء
7:15 pm	Shotter Shondhane
8:30 pm	گلشن وقف نو
9:00 pm	کینیڈا میں برفانی ماہی گیری
9:40 pm	Kids Time
10:25 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	World News
11:30 pm	گلشن وقف نو

5۔اکتوبر 2015ء

12:00 am	کینیڈا میں برفانی ماہی گیری
12:35 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:45 am	سیرت صحابیاتؓ
2:30 am	ربوہ کے شب وروز
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 2۔اکتوبر 2015ء
4:10 am	سوال وجواب
5:15 am	World News
5:35 am	تلاوت قرآن کریم
5:50 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
6:15 am	یسرنا القرآن
6:35 am	گلشن وقف نو
7:05 am	سیرت صحابیاتؓ
7:50 am	کینیڈا میں برفانی ماہی گیری
8:25 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 2۔اکتوبر 2015ء
9:35 am	ربوہ کے شب وروز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	درس حدیث
11:20 am	الترتیل
11:55 pm	Pan African Dinner 2011
1:05 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:40 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
2:00 pm	فرنچ سروس
3:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 12 جون 2015ء (انڈونیشین ترجمہ)
4:05 pm	قرآن مجید اور سائنس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	درس ملفوظات
5:25 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 دسمبر 2009ء
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:10 pm	قرآن مجید اور سائنس
8:55 pm	راہ ہدیٰ
10:25 pm	الترتیل
11:00 pm	World News
11:20 pm	Pan African Dinner 2011

انار

انار کی تاثیر سرد تر ہوتی ہے۔ایسے افراد جن کے معدہ میں تیزابیت اور گرمی ہو ان کے لئے انار کا استعمال انتہائی مفید ہے۔انار کی کاشت کی اصل سرزمین ایران ہے اور دنیا میں اس کی سب سے پہلے باقاعدہ کاشت کا آغاز بھی ایران سے ہوا۔یہ غذائی فوائد کے علاوہ بہت سے طبی خواص کا حامل پھل بھی ہے۔انار بھوک میں اضافہ کرتا ہے۔اس میں فولاد اور ہائیڈروکلورک ایسڈ موجود ہوتے ہیں جو جسم میں خون بنانے اور جگر و دل کے افعال کو اعتدال میں رکھتے ہیں۔ انار میں وٹامن اے، بی اور سی ، فاسفوس،سوڈیم،کیلشیم،سلفر،آئرن جیسے غذائی اجزاء وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔انار غذا کو ہضم کرنے میں مدد دیتا ہے۔یہ متلی کو روکنے اور پیشاب کی جلن کو دور کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔یرقان کے مریضوں کے لئے اس کا استعمال بے حد فائدہ مند ہے۔

قابل علاج امراض
ہیپاٹائٹس۔شوگر۔بلڈ پریشر
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ فون: 047-6211510
0344-7801578

وردہ فیبرکس ڈیزائن 2015-16
کھدر ہی کھدر۔کاٹن ہی کاٹن۔لیلن ہی لیلن بوتیک ہی بوتیک اور سردیوں کی تمام نئی ورائٹی فیکٹری ریٹ پر حاصل کریں۔
Fix Price Shop

فیوچر ریس سکول
فیوچر ریس سکول کو کوالیفائیڈ ٹیچرز کی ضرورت ہے۔
برائے رابطہ: 0476-213194 , 0332-7057097

ہو تیرا ہی فضل خدایا
امپورٹڈ کاسمیٹکس۔پرفیوم لیڈیز بیگ۔جیولری کیلئے
ڈسکاؤنٹ مارٹ ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 0333-9853345

ربوہ میں طلوع وغروب 2۔اکتوبر

طلوع فجر	4:41
طلوع آفتاب	6:00
زوال آفتاب	11:58
غروب آفتاب	5:55

درخواست دعا

مکرمہ وقار النساء صاحبہ دارالعلوم غربی صادق اہلیہ مکرم منیر احمد بسمل صاحب ایڈیشنل ناظر اشاعت اطلاع دیتی ہیں کہ ہماری عزیزہ بزرگ خاتون مکرمہ امۃ الرحیم صاحبہ دارالعلوم غربی ثناء اہلیہ مکرم حافظ شفیق احمد صاحب مرحوم ضعف ، نقاہت اور یادداشت کی کمزوری کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت والی عمر عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔آمین

حامد احمد
حامد ڈینٹل لیب (ڈینٹل ہائیجنسٹ)
تمام جراثیم سے پاک آلات کے ساتھ نئے اور جدید طریقہ طرز کے ساتھ علاج کروائیں۔
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ
رابطہ: 0336-9335854,0345-9026660

کریسنٹ فیبرکس
ریشمی فینسی سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز۔کاٹن لان اور لیلن کے فینسی بوتیک سوٹ۔سلے سلائے سوٹ نیز میچنگ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: ولید احمد ظفر ولد مرتضیٰ احمد
0333-1693801

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
معیار اور مقدار میں۔ایک نیا نام
بااخلاق عملہ۔ٹک شاپ کی سہولت
24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس
0331-6963364,047-6550653

FR-10